



دی ی بچوں کو سائنس سے متعلق اطلاعات کی فراہمی

Posted On: 26 JUL 2017 6:46PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 26 جولائی: حکومت نے سائنس کو مقبول عام بنانے اور ملک میں دی ی بچوں سمیت پورے ہندوستان میں سائنسی اطلاعات کی فراہمی کے لئے متعدد اقدامات کیے ہیں۔

سائنس اور ٹیکنالوجی کے محکمے نے اس سلسلے میں متعدد میکانزم اختیار کیے ہیں اور بے شمار اسکیمیں، پروگرام اور پروجیکٹ ملک کے طول وارض میں شروع کیے ہیں تاکہ ملک بھر میں سائنس کو مقبول عام بنایا جاسکے۔ اس سلسلے میں کیے گئے چند اہم اقدامات کا ذکر اس طرح کیا جاسکتا ہے۔

- عوام میں سائنس کے تئیں بیداری پھیلانے، خصوصاً دی ی علاقوں میں رہنے والے بچوں کو سائنسی امور سے واقف کرانے کیلئے سائنس اور ٹیکنالوجی کا محکمہ سائنس ایکسپریس جیسے فلیگ شپ قدم کے ذریعے اہم کردار ادا کرتا آیا ہے۔ واضح رہے کہ سائنس ایکسپریس ایک جدید ترین سائنسی نمائش ہے جس کا اہتمام قومی سواری ڈبوں والی خصوصی ریل گاڑی پر کیا گیا ہے جو اکتوبر 2007ء میں چھٹی دکھائی جانے کے بعد پورے ملک میں سفر کر رہی ہے۔ اس ریل گاڑی نے اپنے سفر کے آٹھ ادوار بڑی کامیابی سے مکمل کر لیے ہیں۔ ان کے تحت چار ادوار میں دی ریل گاڑی سائنس ایکسپریس کے طور پر سفر کرتی رہی ہے اور تین ادوار میں اس ریل گاڑی نے حیاتیاتی گوناگونی اسپیشل کے طور پر سفر کیا ہے اور ایک دیگر سفر موسمیاتی خصوصی لائحہ عمل کے تحت کیا ہے۔ 3000 زائد ایجادات اور اختراعات، دلچسپ معلوماتی مطا۔ رے اس ریل گاڑی کے اندر بطور نمونہ رکھے گئے ہیں تاکہ سائنس سیکھنے اور جاننے کے کام میں بچوں کو دلچسپی اور اشتیاق پیدا ہو اور شائقین اور ناظرین اس انوکھی ریل گاڑی کا ملاحظہ کرنے کے بعد سائنس کے تئیں راغب ہو سکیں۔ بیشتر نگرین میں اسکولی طلباء، اساتذہ، ی آتے ہیں۔ اس ریل گاڑی میں منعقد کی گئی اس سائنسی نمائش کے توسط سے بچوں کو مختلف سرگرمیوں، کھیل کود، سوال و جواب، مقابلہ جاتی نت وغیرہ میں شریک ہونے کا حوصلہ ملتا ہے اور اسی کے توسط و آسانی کے ساتھ سائنس اور ریاضی کے بنیادی نظریات اور اصولوں سے واقف و بات ہے۔ اس ریل گاڑی نے اپنی اس اہم کارکردگی کے ساتھ کچھ ذیلی سرگرمیاں بھی شروع کر رکھی ہیں۔ سرگرمیاں 'شعبہ اطفال' اور 'جوائے آف سائنس لیپ' کے شعبے میں انجام دی جاتی ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ ریلوے پلیٹ فارموں اور نزدیک واقع اسکولوں میں بھی مختلف پروگراموں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے کو آسان بنانے کیلئے ترویج و اشاعت کی مہمیں کی ایک ٹیم۔ ر وقت اس ٹرین پر دور میں یعنی ریل گاڑی کے سفر کے دوران موجود رہتی ہے۔ ایسے اسکول یا ادارے جو اس ریل گاڑی کی نمائش دیکھنے کیلئے نہ آسکتے، ان میں اس ریل گاڑی پر سوار ہونے والے بچوں کو ان کے اداروں میں جاکر اپنی سرگرمیوں سے واقف کراتے ہیں اور سرگرمیاں ریلوے اسٹیشن کے احاطے میں انجام دی جاتی ہیں۔ اپنی نوعیت کی منفرد نمائش ہے جو اب تک پورے بھارت میں مئی 2016 تک آٹھ ٹور مکمل کرچکی ہے اور نوین مرحلے کا آغاز فروری 2017ء میں ہوا تھا جو ابھی جاری ہے۔ اس طریقے سے اس ٹرین نے 52,000 بچوں کو میٹر سے زائد کا سفر ملک کے طول وارض میں مکمل کیا ہے۔ دی ریل گاڑی بڑی ریلوے لائن کے نیٹ ورک کے تحت محو سفر ہے اور اب تک 510 مقامات کا احاطہ کرچکی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ 1.72 کروڑ ناظرین کو متوجہ کرچکی ہے۔
- قومی اطفال سائنس کانگریس (این سی ایس سی): این سی ایس سی کا آغاز 1992 میں کیا گیا تھا۔ مقصد یہ تھا کہ 10 سے 17 برس کے ایج گروپ کے اسکولی بچوں کو اپنی رہائش گاہوں کے آس پاس اور سماج کی سطح پر موجود مختلف چنوتیوں کی شناخت کرنے کی تعلیم دی جائے اور ان میں سے سوچنے کے تئیں راغب کیا جائے کہ ان چنوتیوں کا سائنس اور ٹیکنالوجی کی مدد سے کس طرح سے حل نکالا جاسکتا ہے۔ اس کے تحت منتخب پروجیکٹ اور ماڈل مجوزہ طور پر تیار کیے جاتے ہیں اور بعد ازاں ان کا تجزیہ ریاستی سطح پر اور اس کے بعد قومی سطح پر کیا جاتا ہے۔ قومی مسابقت میں کامیابی حاصل کرنے والے افراد کو اب بین الاقوامی سطح پر بھی شراکت کا موقع دیا جارہا ہے۔ 2017ء میں جو این سی ایس سی کا سلور جوبلی سال یعنی جشنِ نقرئی کا سال تھا، کوشش یہ ہے کہ محکمہ سائنس اور ٹیکنالوجی کے ذریعے اسکولی بچوں کو ملک کے تمام اضلاع سے اس دلچسپ پروگرام میں شریک ہونے کیلئے راغب کیا جائے۔ اس کے علاوہ تحقیق اور اختراع پر مبنی سائنسی کوششوں اور ہل قدمیوں کو بھی قومی سطح پر میگا سائنس مسابقت کے توسط سے فروغ دیا جارہا ہے۔ قومی آر آئی ایس نے متعدد قومی مسابقت میں کامیاب ہونے والے لوگوں کو بھی اس جانب متوجہ کیا تھا۔
- اقوامی سائنسی میل: سائنس اور ٹیکنالوجی کی وزارت کی کوششوں سے لگائے جانے والے ایک اہم میل ہے جس میں ارضیاتی سائنس کی وزارت کا تعاون و اشتراک بھی شامل ہے۔ ساتھ ہی ساتھ وجنا بھارتی کا تعاون بھی اس میں شامل ہے جس کا اہتمام نئی دہلی میں لگاتار دوسرے برس 2016 میں کیا گیا تھا۔ سائنسی اور صنعتی تحقیق کی کونسل یعنی سی ایس آئی آر اس اہتمام میں نوڈل ایجنسی کے طور پر شامل تھی اور میلے کا اہتمام نیشنل فیزیکل لیبارٹری میں کیا گیا تھا۔ آئی آئی ایس ایف 2016 میں مختلف سائنسی عناصر شامل تھے جن میں طلباء اور نوجوان سائنسدانوں، سائنس ولیج، نوجوان سائنسدانوں کی کانفرنس وغیرہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔
- سائنسی نمائشیں اور میلے: بچوں خصوصاً دی ی علاقوں کے بچوں، اساتذہ، والدین، عوامی نمائندگان اور عام انسانوں میں سائنسی بیداری پیدا کرنے اور سائنس کے تئیں دلچسپی جگانے کیلئے سائنسی نمائشوں اور میلوں کی بڑی اہمیت ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کے محکمے کے ذریعے سائنسی میلوں اور نمائشوں کا وغیرہ کا اہتمام کیا جاتا ہے جن میں سائنس، نالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی سے متعلق جدید ترین اختراعات کی جھلک پیش کی جاتی ہے۔ چلتی پھرتی سائنسی نمائش، خطبات، اختراعاتی نمونوں، انٹرایکٹیو میڈیا، سائنس اور ٹیکنالوجی اداروں کا دورہ، ایس ٹی ای ایم سے متعلق سرگرمیوں وغیرہ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ تمام تر امور خواہ مقامی و یا چلتے پھرتے، ڈی ایس ٹی کے ذریعے تربیت یافتہ وسائل سے بہت افراد کے ذریعے انجام دیے جاتے ہیں۔ متعدد موضوعات مثلاً ماحولیات، صحت، سائنس جسے لوگ معجزہ سمجھتے ہیں، حیاتیاتی اشیاء سے کھاد بنانے وغیرہ کے سلسلے میں مختلف طرح کے مطا۔ رے اور نمونے پیش کیے جاتے ہیں۔ ان تمام سرگرمیوں میں کٹھ پتھلی کا ناچ، ایکٹیوٹی اسٹالوں کا قیام کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔ جہاں بچوں کو کوئی بہیلی حل کرنے کیلئے دی جاتی ہے یا پھر ان میں ریاضی پر مبنی کھیل کھلائے جاتے ہیں۔

وزارت ثقافت کے تحت سائنس میوزیم کی قومی کونسل سائنس اور انجینئرنگ میلوں، اختراعاتی اور موبائل سائنس نمائش پروگراموں کا اہتمام بھی کرتی ہے۔

براہ اطلاع سائنس اور ٹیکنالوجی کے وزیر مملکت اور ارضیاتی سائنس کے وزیر مملکت جناب وائی ایس چودھری نے کل لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں دی ہے۔

م ن - ع ن -

U-3542

(Release ID: 1497354) Visitor Counter : 2

